میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

دسمبر 1968

Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad, Vakil-i-A'la and Vakilut Tabshir returned from the tour of Far East on the 16th of November. He visited Kuala Lumpur, Singapore, Indonesia, Philipine and Japan.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

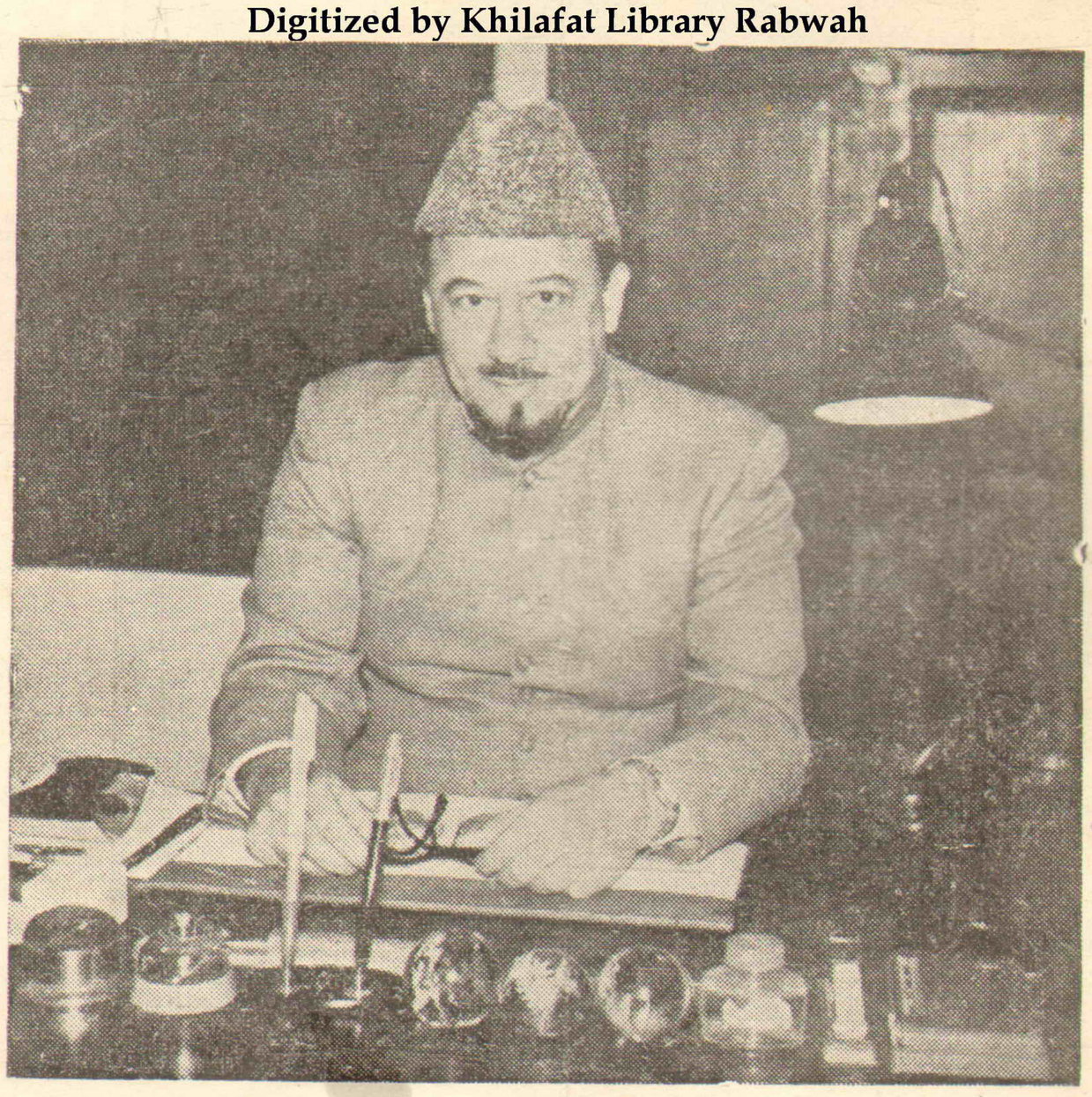

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلی مشرق بعید کے دورہ سے ۱۶ نومبر کو واپس ربوہ پہنچے ۔ اللہ تعالی اس دورہ کو ہر طرح بابرکت کرے ۔ آمین

تحریک جدید کا سالنامہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر انشاءاللہ العزیز ماہنامہ 'تحریک جدید' کا سالنامہ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس ایشوع میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلی کے حالیہ دورہ کی جملہ تفاصیل پیش کی جائینگی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کا انڈونیشیا کی جماعت کے نام پیغام۔ محترم صاحبزادہ صاحب کی تقاریر (اقتباسات) مختلف ملکوں کے عمائدین سے ملاقاتوں کی روداد اور دورہ سے تعلق رکھنے والی متعدد تصاویر اس پرچے کی زینت کو دوبالا کرینگی۔

مینجنگ ایڈیٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی بشارت احمد صاحب بشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ہمراہ مشرق بعید کے دور پر محترم صاحبزادہ صاحب کے سیکرٹری کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔

Mr. Basharat Ahmad Bashir
He accompanied Sahibzada Mirza Mubarak Ahmad
on his tour of Far East as his Secretary.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ماہنامہ
تحریکِ جدید
ربوہ

فتح ۱۳۴۷ھش

(دسمبر ۱۹۶۸ء)

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سالانہ چندہ:- دو روپے ۲ فی پرچہ:- بیس پیسے ۲۰

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا مشرق بعید کا دورہ۔ } اداریہ ص۲
• اقتباس ص۴
• ایک شعر ص۴
• اسلامی لٹریچر کی نمائش ص۵
• گردشِ دوراں (نظم) ص۷
• تحریک جدید کی خبریں ص۸
• دعا کی عادت ص۱۳
• ہماری ضرورتیں ص۱۳
• مثالی معاشرہ ص۱۴
• تحریک جدید کے سالِ نَو کا آغاز ص۱۵
• اشتہارات ص۲۱

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید
دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ
پاکستان - ربوہ

طالب دُعا

نور الدین خوشنویس ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۱۲

فتح ۴۷ : ۱۳

اداریہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا مشرق بعید کا دورہ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر جو ۹ اکتوبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور جماعت کے جملہ افراد کی دعاؤں کے ساتھ مشرق بعید کے دورے پر روانہ ہوئے تھے ۱۶ نومبر کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ ہفتوں کے کامیاب دورے کے بعد واپس ربوہ تشریف لے آئے۔ تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان اور اہالیانِ ربوہ نے آپ کا پُرتپاک خیر مقدم کیا اور آپکو اپنے مشن کی کامیابی پر تہ دل سے مبارک باد کا تحفہ پیش کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے جب سے وکالتِ علیا اور وکالتِ تبشیر کا چارج لیا ہے دیگر امور کی انجام دہی کے علاوہ آپ نے دنیا بھر کے احمدیہ مشنوں کے بار بار معائنہ کا جو پروگرام بنا رکھا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انتہائی اہم اور مفید نتائج پیدا کر رہا ہے۔ اس سے قبل آپ مغربی افریقہ، یورپ اور امریکہ کے دورے کر چکے ہیں۔ انڈونیشیا جانے کا آپ کا یہ دوسرا موقع تھا۔ جہاں جہاں بھی آپ تشریف لے گئے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی طور پر نہ صرف یہ کہ کام کی رفتار تیز سے تیز تر ہو گئی ہے بلکہ جماعت کا وقار بھی پہلے سے بہت زیادہ بلند ہو گیا ہے۔ غیر از جماعت مسلمان عمائدین جماعت سے زیادہ قریب ہو گئے ہیں اور جماعت کے کام کو صحیح رنگ میں پرکھنے لگے ہیں۔ اسلام کے مدمقابل

عیسائی اور دیگر مذاہب کے پیروکاروں کو بھی اس بات کا پہلے سے زیادہ احساس ہو گیا ہے کہ اسلام کے جانفروش سپاہی اب اپنے پورے جذبے اور ولولے کے ساتھ میدان میں نکل آئے ہیں اور ہر ممکن طریق سے اسلام کی فتح کے دنوں کو قریب سے قریب تر کرنے میں کوشاں ہیں۔

حالیہ دورے میں آپ نے قائم شدہ مشنوں کا دورہ کرنے کے علاوہ ایک ایسے ملک کا بھی دورہ کیا جہاں نئے مشن کے قیام کے سلسلہ میں جائزہ لینا مقصود تھا۔ وہ ملک جاپان ہے۔ آپ وہاں مختلف طبقوں کے عمائدین سے ملے اور مختلف مکاتیبِ فکر کے لوگوں سے ضروری معلومات حاصل کیں۔ جاپان ایک بڑھتی ہوئی طاقت ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام میں بھی جاپان کی طاقت کا ذکر آیا ہے۔ کون جانے کہ اللہ تعالیٰ کے علم کے مطابق جاپان کی بڑھتی ہوئی طاقت دراصل احمدیت کے ذریعہ اسلام ہی کی آئندہ ترقی کا پیش خیمہ ہو۔ جاپان میں مستقل بنیادوں پر مشن قائم کرنا تحریک جدید کے پروگراموں میں تقریباً اوّلیت کا مقام رکھتا ہے۔ چنانچہ امید ہے کہ اس دورے کے بعد انشاء اللہ جلد ہی وہاں مشن قائم کیا جا سکے گا۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

ہم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کو کامیاب دورے کے بعد واپسی پر اھلاً وسھلاً و مرحبًا کہتے ہوئے مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس دینی کوشش کو زیادہ سے زیادہ بابرکت ثابت کرے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کا نیا سال

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرما چکے ہیں۔ جس خطبہ میں حضور نے اعلان فرمایا تھا اس کے بعض اقتباسات اس پرچے میں کسی اور جگہ شائع کر دیئے گئے ہیں۔ (سارا خطبہ روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے)

قارئین کرام سے گذارش ہے کہ وہ کامل توجہ کے ساتھ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ان توقعات کو پورا کرنے کی کوشش کریں تاکہ وہ سلسلہ کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے انسانی کوشش کا پہلو احسن رنگ میں پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے امیدوار بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے آمین۔

اقتباس

تقویٰ ہی مدارِ نجات ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ نہ محض جسم سے راضی ہوتا ہے نہ قوم سے۔ اس کی نظر ہمیشہ تقویٰ پر ہے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ یعنی اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ بزرگی رکھنے والا وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہو۔ یہ بالکل جھوٹی بات ہے کہ میں سید ہوں یا مغل ہوں یا پٹھان اور شیخ ہوں۔ اگر بڑی قومیت پر فخر کرتا ہے تو یہ فخر فضول ہے۔ مرنے کے بعد سب قومیں جاتی رہتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور قومیت پر کوئی نظر نہیں اور کوئی شخص محض اعلیٰ خاندان میں سے ہونے کی وجہ سے نجات نہیں پا سکتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو کہا ہے کہ اے فاطمہ! تو اِس بات پر نازنہ کر کہ تو پیغمبر زادی ہے۔ خدا کے نزدیک قومیت کا لحاظ نہیں۔ وہاں جو مدارج ملتے ہیں وہ تقویٰ کے لحاظ سے ملتے ہیں۔ یہ قومیں اور قبائل دنیا کا عُرف اور انتظام ہیں۔ خدا تعالیٰ سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت تقویٰ سے پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ ہی مدارجِ عالیہ کا باعث ہوتا ہے۔" (الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

ایک شعر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنسِ نام و ننگ و عزت را ز دامان ریختیم
یار آمیزد مگر با ما بہ خاک آمیختیم

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ترجمہ:- ننگ و نام اور عزت ہم نے اپنے دامن سے پھینک دی اور ہم خاک میں مل گئے تاکہ یار ہم سے مل جائے۔

عشق و محبت کی دنیا ہی نرالی ہے۔ اس میں نہ اپنا ہوش ہوتا ہے اور نہ ننگ و نام اور عزت کا۔ ایک ہی بات پیشِ نظر ہوتی ہے اور وہ یہ کہ جس طرح بھی ہو محبوب مل جائے۔ لوگ جو چاہیں کہیں اور جس طرح چاہیں سلوک کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس شعر میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حصول ہمارا مقصد ہے اور ہم نے اپنا سب کچھ اس راہ میں لگا دیا ہے۔ اگر لوگ ہمیں عزت کی نظروں سے نہیں دیکھتے تو ہمیں اس سے کچھ غرض نہیں۔ لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جانا ہمارا مقصد نہیں۔ نہ صرف یہ کہ ہم اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ لوگ ہماری عزت کرتے ہیں یا نہیں ہم نے از خود ہی اپنی عزت اور ننگ و نام کو اپنے دامن سے پھینک ڈالا ہے اور اس بات کے لئے تیار ہو گئے ہیں کہ لوگ ہمیں معزز نہ سمجھیں۔

نیروبی کے بین الاقوامی میلہ میں
اسلامی لٹریچر کی نمائش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم بشیر احمد صاحب اختر مبلغ کینیا)

کینیا کے مختلف شہروں میں سال کے دوران متعدد زراعتی نمائشیں منعقد ہوتی ہیں جن میں بڑی بڑی فرمیں اور سوشل سوسائٹیاں اپنی مصنوعات کی نمائش کرتی ہیں۔ چھوٹے شہروں میں تو یہ نمائشیں مقامی نوعیت کی ہوتی ہیں لیکن ملک کے دارالخلافہ نیروبی کی نمائش بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے جس کو اندازاً ایک لاکھ افراد دیکھتے ہیں۔ نیروبی میں یہ نمائش ہر سال ماہ اکتوبر میں لگتی ہے۔ افتتاح کے لئے بیرونی ممالک کے کسی نمائندہ کو دعوت دی جاتی ہے۔ اس سال بھی یہ نمائش یکم اکتوبر سے ۵ اکتوبر تک جاری رہی۔ افتتاح کے لئے ری پبلک آف لائبیریا کے صدر مسٹر ٹب مین کو لائبیریا سے بلایا گیا تھا۔

تبلیغی مقصد کے پیش نظر "احمدیہ مشن نیروبی" نے اس موقع پر اپنے مشن کا سٹال لگایا۔ جس میں قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم کے علاوہ اسلام، احمدیت اور دیگر مذاہب پر مشتمل مختلف زبانوں میں شائع شدہ لٹریچر کی نمائش کی۔ سٹال کو جماعت احمدیہ کی ہمہ گیر تبلیغی مساعی کی تصاویر اور دیگر قطعات سے سجایا گیا۔ نمائش کے پیش نظر نمائش سے کچھ عرصہ پہلے مشن نے انگریزی اور سواحیلی زبان میں اسّی ہزار کی تعداد میں پمفلٹ شائع کروائے۔ اسی طرح انگریزی زبان میں ایک رسالہ "Why Islam" پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کروایا۔

اگرچہ نیروبی میں اسلامی لٹریچر کی نمائش کا یہ پہلا موقع تھا اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر ہمیں کامیابی عطا کی۔ پانچ دن کی اس قلیل مدت میں ۱۷-۱۸ ہزار افراد ہمارے سٹال پر آئے۔ ہمارا شائع کردہ لٹریچر اور عالمگیر تبلیغی مساعی کی تصاویر کو دیکھا۔ اسلام احمدیت اور دیگر مذاہب سے متعلق سوالات پوچھتے اور بعض تو دیر تک گفتگو کرتے رہتے۔ آنے والوں کے لئے قطعات میں سے سب سے زیادہ توجہ کا مرکز حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کی قبر کی تصاویر والا قطعہ تھا۔ لوگوں نے اس نئی تحقیق کے بارہ میں خاصی دلچسپی لی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متعدد سوالات پوچھتے رہے۔ عیسائی لوگوں کے لئے یہ بالکل نئی بات تھی اس لئے وہ ہمارے اس قطعہ کو بڑے متعجبانہ انداز میں دیکھتے۔ ایک امریکن پادری نے شرارت کی غرض سے اس نئی تحقیق کو خلط ملط کرکے پیش کرنے کی کوشش کی لیکن منہ کی کھانی پڑی۔ محترم مولانا شرما صاحب نے اسے مناظرہ کی دعوت دی مگر اس نے ٹال مٹول سے کام لیا۔

زائرین میں ہر قسم کے لوگ شامل تھے۔ مثلاً وزراء، ممبرانِ پارلیمنٹ، غیر ملکی سفراء، آبادکار، تاجر، پادری، اساتذہ وغیرہ۔ ان آنے والوں کو انگریزی، سواحیلی اور کیکویو زبان کے پمفلٹ اور اخبار مفت دیئے گئے۔ اکثر نے ہمارا لٹریچر خریدا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۲۰۰ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے لوگوں پر ہماری اس تبلیغی نمائش کا بہت اچھا اثر ہوا خصوصاً مسلمانوں نے ہمارے لٹریچر اور ہمہ گیر تبلیغی مساعی کو دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ نمائش کے بعد اب لوگ مشن کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ ان آنے والوں میں خاص طور پر قابلِ ذکر تنزانیا کے ایک منسٹر ہیں جنہوں نے ہماری تبلیغی کوششوں کو بہت سراہا اور انگریزی تفسیر کا مکمل سیٹ خریدا۔

نمائش کے بعد مؤرخہ ۶ اکتوبر کی شام کو کینیا میں لائبیریا کے ایمبیسڈر نے لائبیریا کے صدر کے اعزاز میں دعوت دی جس میں یہاں کی حکومت کے وزراء، سرکاری عہدیدار اور دیگر ممالک کے سفراء مدعو تھے۔ اس موقع پر محترم مولانا عبدالکریم صاحب شرما نے بحیثیت امیر جماعتہائے احمدیہ کینیا، لائبیریا کے صدر کو کینیا کی جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا، اور انگریزی ترجمہ قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر اُن کی خدمت میں پیش کیا جسے انہوں نے احترام سے کھڑے ہو کر خوشی سے قبول کیا اور شکریہ ادا کیا۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر کوشش کو اپنی بے انتہا برکتوں سے نوازے اور اس کے بہترین نتائج پیدا کرے۔ آمین +

کینیا مشن میں مندرجہ ذیل مبلغین کام کرتے رہے ہیں۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب، مکرم مولوی منور احمد صاحب مکرم مولوی نور الحق صاحب انور، مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی۔ مکرم شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم، مکرم سید ولی اللہ شاہ صاحب۔ مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل مکرم مولوی نور الدین صاحب منیر۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر۔ مکرم قاضی نعیم الدین صاحب، مکرم حافظ محمد سلیمان صاحب۔ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب اور مکرم مولوی روشن الدین احمد صاحب۔

اس وقت مندرجہ ذیل مبلغین اس ملک میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دے رہے ہیں:۔

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما (مشنری انچارج) مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب۔ مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب۔ مکرم مولوی احمد شمشیر صاحب سوکیہ +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گردشِ دوراں

سورج ڈھلتے، وقت بدلتے دیر نہیں لگتی یارو
پھولوں کو پاؤں میں مسلتے دیر نہیں لگتی یارو

وہ معصوم نگاہیں جن سے شرم و حیا نم کھاتی ہے
ان میں لاکھوں فتنے پلتے دیر نہیں لگتی یارو

ایک فقیر کی کٹیا بھی تو بنتے بنتے بنتی ہے
شاہوں کے محلوں کو جلتے دیر نہیں لگتی یارو

آنکھ جھپکتے دھن دولت کا سورج گہنا جاتا ہے
نام و ننگ کے سائے ڈھلتے دیر نہیں لگتی یارو

اس سے بڑھ کر ساقی کی ہم داد جو دیں تو کیسے دیں
ایک ذرا سی پی کے مچلتے دیر نہیں لگتی یارو

منزل تو کچھ دور نہیں پر بیٹھ رہیں تو کب پہنچیں
اپنی راہ پہ چلتے چلتے دیر نہیں لگتی یارو

کس کو کب تک اپنا کہیں اور کب بیگانہ سمجھیں ہم
لوگوں کو اب رنگ بدلتے دیر نہیں لگتی یارو

دل کے زخم ہرے ہوتے ہیں ایک بہار سی آجاتی ہے
ان باغوں کو پھولتے پھلتے دیر نہیں لگتی یارو

ان کا نام آتے ہی نسیم یہ آنکھوں سے جھڑی لگ جاتی ہے
سینے میں ارمان مچلتے دیر نہیں لگتی یارو

نسیم سیفی

تحریک جدید کی خبریں

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا ـــــ مشرقی افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت تندہی کے ساتھ ہمارے مبلغین تنزانیہ، یوگنڈا اور کینیا میں تبلیغِ اسلام میں مصروف ہیں۔ اسلامی تعلیمات کو صحیح رنگ میں پیش کرنے، اخبارات میں اسلامی موضوعات پر کالم لکھنے، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اسلامی تعلیم اور اسلامی ثقافت پر تقاریر کرنے اور سکولوں اور کالجوں میں اسلام کی برتری ثابت کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جاتا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دینی اور دنیاوی تعلیم کے لئے ہماری جماعتیں سکولوں کا اجراء بھی کر رہی ہیں۔ ان سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے مسلمان طلباء مکمل اسلامی ماحول میں زندگی بسر کرتے ہیں اور عیسائی بھی اسلام کی خوبیوں کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

گاہے گاہے تبلیغِ اسلام کے بعض خصوصی مواقع بھی میسر آتے رہتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں کینیا میں ایک بین الاقوامی نمائش کے موقع پر اسلامی کتب کا سٹال لگانے کا انتظام کیا گیا۔ اِس نمائش کے چار پانچ ایام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے سترہ ہزار (جن کی اکثریت عیسائی تھی) لوگوں نے اسلامی کتب دیکھیں اور خریدیں۔ اسی سٹال کا ذکر کرتے ہوئے مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب ایم۔ اے مبلغ کینیا تحریر فرماتے ہیں:۔

"قطعات میں سب سے زیادہ توجہ کا مرکز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصاویر والا قطعہ تھا۔ لوگ اس میں بہت دلچسپی لیتے رہے۔ ایک امریکن پادری نے شرارت کرنا چاہی اور ہمارے اقتباسات غلط ملط کر کے پیش کرنے کی کوشش کی تاکہ لوگوں کی ہمدردی حاصل کر سکے مگر ہوا یہ کہ ہر سنجیدہ اور غور و فکر کرنے والے نے اس پادری کو ملامت کی ـــــ قرآن کریم کے مختلف تراجم بھی لوگوں کی توجہ کا موجب بنے رہے۔ غیر از جماعت دوست انہیں دیکھ کر خوشی کا اظہار کرتے اور کہتے کہ صرف احمدیہ جماعت فی الحقیقت کام کر رہی ہے۔ ایک صاحب کہنے لگے عیسائیوں کے سٹالوں کو دیکھ کر ہمیشہ ہمیں شرمندگی ہوتی تھی۔ اِس سال ہم بھی فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ اسلامی سٹال بھی موجود ہے۔ ایک اور صاحب نے کہا

کہ یہاں سٹال لگا کر آپ نے تمام
مسلمانوں کی لاج رکھ لی ہے۔"

اِس نمائش کے ختم ہونے کے بعد لائبیریا کے سفیر کی طرف سے صدر لائبیریا ڈاکٹر ولیم ٹب مین کے اعزاز میں دی جانے والی ایک پارٹی میں مکرم مولانا عبدالکریم صاحب شرما نے صدر مملکت لائبیریا کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی اور بعض دیگر اسلامی کتب کا تحفہ پیش کیا جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ

یورپ میں اسلامی کتب کی فروخت اور پمفلٹس کی مفت تقسیم کے ساتھ دار التبلیغ میں جلسوں اور دیگر کلبوں، سکولوں اور کالجوں میں تقاریر کے ذریعہ لوگوں کو اسلام کی صحیح تعلیم سے روشناس کرایا جاتا ہے۔ کہاں تو یورپ کو حقیقی معنوں میں عیسائیت کا گڑھ سمجھا جاتا تھا اور ساری دنیا میں عیسائیت کی تبلیغ کا یہ مرکز تھا اور کہاں اب عیسائی عیسائیت سے کھلے بندوں بیزاری کا اعلان کرنے لگے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اسلام کی تعلیم کی طرف توجہ بڑھنے لگی ہے احمدیہ جماعت کے مبلغین نے ماضی قریب میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ یہ کردار اُس وقت تک ادا کرتے رہیں گے جبتک کہ سارا یورپ حلقہ بگوشِ اسلام نہ ہو جائے۔

مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل جو احمدیہ جماعت ہالینڈ کے مبلغ انچارج ہیں انہوں نے ایک پبلک جلسہ میں Dr .K.E. FREITAG (ڈاکٹر کے۔ای۔ فری ٹیگ) کو "جماعت احمدیہ کی بنیاد اور اس کے کام کا مقصد" کے عنوان پر تقریر کی دعوت دی۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں فرمایا:۔

"جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی (علیہ السلام) نے جیسا کہ ان کی کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی سے ظاہر ہوتا ہے جماعت کے قیام کا ایک مقصد یہ بیان فرمایا ہے کہ تا دنیا کو علم دیا جا سکے کہ اسلام کا خدا ایک زندہ خدا ہے۔ وہ پہلے بھی بولتا رہا ہے اور اب بھی اپنے پاک بندوں سے کلام کرتا ہے اور اسی طرح آئندہ بھی کلام کرتا رہیگا۔

——— حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایسے وقت میں آواز اٹھائی کہ جب عام مسلمان اسلام کو صرف نماز روزہ اور حج و زکوٰۃ اور قرآن کریم کی صرف عمدہ تلاوت (اکثر معانی سمجھنے کے بغیر) تک ہی محدود سمجھتے تھے۔ ان میں اسلام کا نام تو باقی رہ گیا تھا مگر روح مفقود ہو چکی تھی۔"

مکرم ڈاکٹر صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ:۔

"اسلام کی قابلِ عمل تفسیر کرنے اور اس پر عمل کرنے اور کروانے کی کوشش

کرنے ہیں احمدیہ جماعت کو اسلام کی
دوسری جماعتوں یا فرقوں پر ایک
امتیازی حیثیت حاصل ہے۔"

پادریوں، اساتذہ اور طلباء کے متعدد گروہوں نے دارالتبلیغ میں تشریف لاکر اسلام کے متعلق ضروری معلومات حاصل کیں۔ ایک موقع پر جبکہ WAGNINGEN کے دو طلباء تشریف لائے ہوئے تھے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ تک ان سے گفتگو فرمائی اور ان کے سوالات کے جواب دیئے۔

ہمارے قارئین کرام کے لئے یہ بات بھی دلچسپی کا باعث ہوگی کہ گرجوں میں جانے کا رجحان اتنا کم ہو رہا ہے کہ ہیگ کے ایک مقبول روزنامہ HET VADERLAND نے اپنی ایک حالیہ اشاعت (۲۷/۶/۶۸) میں لکھا:-

"ہالینڈ کی پراٹسٹنٹ انجمن کی ہیگ شاخ نے بڑے غور کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ موسم گرما میں گرجوں میں عبادت کرنا ملتوی کر دیا جائے۔ لہذا آئندہ سال سے مہینہ کے پہلے اتوار کی صبح کے وقت عبادت نہیں ہوا کریگی یہ اہم فیصلہ ہیگ شہر کی پراٹسٹنٹ انجمن کی مرکزی کمیٹی کو لوگوں کی گرجا میں غیر معمولی کمی کے باعث کرنا پڑا ہے۔ عبادت کے اجتماعات حسب اوقات فری میسن سوسائٹی کے ہال میں منعقد کئے جاتے ہیں۔ آخری عبادت کے اجتماع میں جبکہ ایک مہمان پادری نے امامت کے فرائض سرانجام دیئے صرف انیس آدمی حاضر تھے۔ اس شاخ کے گرجے کے پادری D. S. JACOB نے گرجے میں عبادت کروانے کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام احمدیہ مسجد لندن ایک عرصہ سے تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہے تھے آپ حال ہی میں چند ماہ کی رخصت پر پاکستان واپس تشریف لائے۔ سالِ رواں کے دوران آپ نے نہ صرف دارالتبلیغ میں جلسے کئے۔ کلبوں، سکولوں اور کالجوں وغیرہ میں تقاریر کیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو انگلستان کے مختلف علاقوں میں چار یوم التبلیغ منانے کی بھی توفیق ملی۔ انگلستان میں تبلیغ کا یہ طریق اس شدت کے ساتھ پہلے رائج نہیں تھا۔ آپ ان ایام التبلیغ کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:-

"ان ایامِ تبلیغ سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں غیر معمولی برکت ڈالتے ہوئے محض اپنے فضل سے اخبارات کی توجہ ہماری طرف پھیر دی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک ۴۴ مختلف اخبارات کے کٹنگ ہمیں موصول ہوئے ہیں

جن میں نہ صرف ہمارے ایامِ تبلیغ کی رپورٹیں شائع ہوئی ہیں بلکہ احمدیت اور اسلام کا بھی تذکرہ ہوا ہے اور مسجد کا بھی اچھے رنگ میں تعارف کرایا گیا ہے۔ ہاؤنھ ہال کے اخبارات نے تو اتنی دلچسپی لی ہے کہ بعض مرتبہ اپنے پہلے صفحہ پر جلی حروف میں ہماری کارگذاری اور تصاویر شائع کی ہیں۔ اثر کے لحاظ سے THE TIMES انگلستان کا سب سے بڑا اخبار سمجھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری حوصلہ افزائی اس طرح بھی فرمائی کہ دوسرے یومِ تبلیغ کی رپورٹ اس اخبار نے بھی شائع کی جو غیر معمولی بات ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

کرائیڈن کے ایک اخبار نے ہمارے احمدی دوست عبدالحمید غازی صاحب کے پانچ مضامین اسلام پر شائع کئے۔ اگر ان اخبارات کی مجموعی اشاعت کو دیکھا جائے تو وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ اس ایک سال میں انگلستان کے لاکھوں افراد کو پیغامِ حق پہنچا دیا گیا ہے اور یہ سب اگر ہم رقم خرچ کر کے کرتے تو کئی سال میں بھی اتنی رقم جمع کرنی مشکل تھی کہ کسی اخبار میں اسلام پر اشتہار دیا جاتا لیکن اس سال اتنے اخبارات میں ذکر ہو جانا اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔

دوم۔ دوسرا بڑا فائدہ یہ ہوا کہ جماعت میں زبردست بیداری پیدا ہو گئی ہے اور تبلیغ کا شوق بڑھ گیا ہے۔ ایک یومِ تبلیغ کے بعد ایک دوست مجھے ملے اور کہا کہ میں بہت شرمیلی طبیعت کا ہوں لیکن یومِ تبلیغ کے موقع پر طبیعت پر جبر کر کے تبلیغ کرتا رہا اور اب مجھے اتنا شوق پیدا ہو گیا ہے کہ ہر روز اپنے ساتھ کام کرنے والے انگریزوں کو تبلیغ کرتا رہتا ہوں۔ جماعت میں ایک نیا جذبہ اور روح پیدا ہوئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سوم۔ جماعت میں عیسائیت کے مطالعہ اور اسلامی لٹریچر خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف توجہ ہو گئی ہے اور جماعت کے افراد نے یہ محسوس کیا ہے کہ صحیح تبلیغ ٹھوس علم کے بغیر نہیں ہو سکتی اس لئے مشن سے کتب کے حصول کا مطالبہ بھی بڑھ گیا ہے اور اب اس بات کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ اردو لٹریچر بھی کافی تعداد میں مرکز سے حاصل کیا جائے تا دوست اپنے علم میں اضافہ کر سکیں۔

چہارم۔ دوستوں میں دعا کی اہمیت کا احساس پیدا ہو گیا ہے اور یہ بات تجربہ سے ان کو معلوم ہو گئی ہے کہ تبلیغ و تربیت کا کام دعا کے بغیر ناممکن ہے۔ کئی دوستوں کو ان ایام کے بارہ میں بشارت خوابیں بھی آئی ہیں۔ ہر یومِ تبلیغ پر روانہ ہونے سے قبل جس تضرع اور رقت سے دوست دعائیں کرتے رہے ہیں وہ ایک عجیب روحانی منظر تھا۔

پنجم۔ ان ایام کے نتیجہ میں احباب کو ایک دوسرے کے قریب ہونے کا بھی کثرت سے موقع ملتا رہا جس سے تربیتی رنگ میں بڑا فائدہ ہوا۔

ششم۔ مسجد اب خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ملک میں کافی مشہور ہو گئی ہے۔ ہم نے مجموعی طور پر

ان چاروں ایام کے موقع پر قریباً ایک لاکھ کی تعداد میں لٹریچر مفت تقسیم کیا اور ہر پمفلٹ پر مسجد کا پورا پتہ درج ہوتا تھا۔ اس طرح مسجد کی شہرت میں خاصہ اضافہ ہوا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی

تبلیغی مصروفیات کے بڑھنے اور ان کی کامیابی کے ساتھ ساتھ ایک اور فریضہ بھی مبلغ پر عائد ہو جاتا ہے اور وہ ہے جماعت کی تربیت کا فریضہ۔ چنانچہ مکرم ڈاکٹر ظہور احمد شاہ صاحب جو احمدیہ جماعت جزائر فجی کے مبلغ انچارج ہیں اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

"تربیت بذریعہ انفرادی ملاقات، بذریعہ درس اور خطبہ جات کی جاتی ہے۔ گذشتہ سہ ماہی میں تیرہ خطبات جمعہ پڑھے۔ ۸۴ درس دیئے۔ ہر روز ظہر کے بعد تفسیر صغیر کے علاوہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا جاتا رہا۔ فجر کے بعد روزانہ درس قرآن شریف اور ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء تربیتی اجلاس ہوتا ہے جس میں ۴۵ منٹ سے ایک گھنٹہ تک تربیتی تقریر ہوتی ہے۔ جمعہ میں مستورات بھی شمولیت اختیار کرتی ہیں۔ دارالتبلیغ میں عورتوں کے لئے مسجد سے ملحقہ کمرہ ہے"

زائرین کے متعلق مکرم ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے:۔

"دو پادری، دو بہائی، ایک ہندو اور دو سکھ ملاقات کے لئے آئے جن سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پادری میتھوڈسٹ تو کئی بار آئے اور علمی رنگ میں باتیں کرتے رہے"

ڈاک کا نیا طریق

ممکن ہے اس دفعہ آپکو پرچہ دیر سے ملا ہو یا بیرنگ ملا ہو اور آپ نے میں پیسے ادا کر کے یہ پرچہ حاصل کیا ہو۔ ایسا کیوں ہوا؟ اسلئے کہ اب ڈاک کا سسٹم کسی حد تک بدل گیا ہے اور بعض پوسٹماسٹروں اور پوسٹمینوں کو اس کا پوری طرح علم نہ ہونے کے باعث آپکو زحمت اٹھانا پڑی ہے۔ نیا سسٹم یہ ہے کہ ہر ڈاکخانہ جہاں پانچ پرچے جاتے ہیں وہاں کے پانچوں پرچوں پر حسب معمول پتے لکھ کر ان سب پیکٹوں کو ایک بڑے پیکٹ میں بند کر دیا جاتا ہے اور پانچوں کی مجموعی ٹکٹ اس بڑے پیکٹ پر جسے "ٹاؤن بنڈل" کہا جاتا ہے لگائی جاتی ہے۔ یہ ٹاؤن بنڈل پوسٹماسٹر صاحب کھولتے ہیں اور یہ چیک کر کے کہ ٹکٹ پورے لگے ہوئے ہیں پیکٹ تقسیم کروا دیتے ہیں۔ یہ ہے نیا سسٹم آپ ہرگز کوئی بیرنگ پرچہ وصول نہ کریں اور تاخیر سے ملنے کی شکایت پوسٹماسٹر صاحب سے کریں۔ (مینجنگ ایڈیٹر)

دُعا کی عادت

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے لجنہ اماء اللہ کے گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر "ذکرِ حبیب" کے عنوان پر تقریر کے دوران فرمایا:۔

"اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دُعاؤں کی جانب سب کو بہت متوجہ کیا ہے اور کثرت سے جماعت کو دعاؤں کی تاکید کی ہے۔ احمدیوں کو دُعا کرنیکی عادت، دعا کی اہمیت کو واضح فرما کر جو آپؑ نے عطا فرمائی وہ بھی ان خزانوں میں سے ایک بڑا بھاری خزانہ ہے جو مہدیٔ آخر زمانؑ نے لٹانا تھا۔ خود مجھے دُعاؤں پر آپؑ کا اکثر بے حد زور دینا یاد آتا ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بھی آپؑ کے مشن کا ایک خاص اور اہم رُکن ہے۔ مجھے اکثر فرمایا کہ جب رات کو آنکھ کھُلے دعا کیا کرو تمہاری تہجد ہو جائیگی۔ اب تک جب کروٹ لوں آنکھ ذرا کھُلے تو دعائیں اسی بچپن کی عادت کے مطابق میری زبان پر ہوتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر وقت اپنے مالک و خالق سے رشتہ قائم رکھنے اور دعاؤں میں مشغول رہنے کی توفیق بھی دے اور دعاؤں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ آمین خدا حافظ و ناصر۔"

ہماری ضرورتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"دنیا کے حالات بالکل بدل رہے ہیں اور جب حالات بدلتے ہیں تو ہماری ضرورتیں بھی بدلیں گی مثلاً ایک ملک میں ہمارا ایک مبلغ گیا اس نے کام کی ابتدا کی اور اُس وقت وہ کام تھوڑا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے اُس میں برکت ڈالی اور وہ پھیلا اور اب ہم الحمد للہ کہتے تھکتے ہیں اور اس کا وہ سزاوار ہے اور جب ہمارا کام پھیلا اور بڑھا تو ہمیں اور زیادہ روپیہ کی ضرورت ہوئی لیکن اگر ہم یہ کہیں کہ ہم تو یہ ذمہ واریاں نبھانے کے لئے تیار نہیں تو کسی کرائے پر پانی پھیرنے والی بات ہے۔ اسی لئے خدائے قادر و توانا نے کہا ہے کہ کام تو نہیں رُکیگا لیکن پھر مجھے خلق جدید کرنی پڑے گی۔ ہمیں یہ دُعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اندر ہی زندگی قائم رکھے اور ہماری حیاتِ روحانی ہم سے نہ چھینے اور ہمیں تحریک جدید کے چندوں کو بڑھانے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ کیونکہ میں نے بتایا ہے کہ بہت سی جماعتوں نے ابھی وہ وعدے بھی پورے نہیں کئے جو انہوں نے مجموعی لحاظ سے پچھلے سال انصار اللہ کے اجتماع پر کئے تھے اور پھر ادائیگیاں بھی جلد تر پوری کرنی چاہئیں۔ دفتر کا اندازہ ہے کہ اگر سالِ رواں کی آمد پچھلے سال کی آمد سے دس فیصد نہ بڑھی تو ہماری بڑھتی ہوئی ضرورتیں پوری نہیں ہو سکیں گی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثالی معاشرہ

تحریک جدید کے متعلق عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ اس کا تعلق صرف اور صرف تبلیغ سے ہے حالانکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے جو مطالبات جماعت کے سامنے رکھے تھے وہ زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہیں۔ انفرادی تربیت سے لے کر مثالی معاشرہ تک کے لئے اس تحریک میں تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ سادہ زندگی اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو باعثِ عار نہ سمجھنا ایسی باتیں ہیں جو مثالی معاشرہ کے قیام اور اس کے استحکام کے لئے ضروری ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سلسلہ میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے لجنہ اماء اللہ کے گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر فرمایا :-

"مثالی معاشرہ یا بالفاظِ دیگر اسلامی معاشرہ کی خوشحالی اور زندگی کے لئے اسلام نے چند قوانین بھی مقرر فرمائے ہیں جن میں سے سب سے پہلا قانون یہ ہے کہ ہر شخص محنت کر کے کھائے۔ گو بظاہر تو یہ قانون مرد پر حاوی ہوتا ہے کیونکہ مرد ہی عورت کے نان و نفقہ کا ذمہ دار ہے لیکن کئی دفعہ ایسی صورت بھی پیدا ہو جاتی ہے کہ عورت بیوہ ہے مرد معذور ہے اس صورت میں عورت بھی اس قانون کے ماتحت آجاتی ہے کہ اس کا کام بھی اگر وہ معذور نہیں تو محنت کرنا ہے گو مرد اور عورتوں کے کاموں کی نوعیت میں فرق ہوگا۔ حضرت زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا تم میں سے جو شخص رسّی لیکر جنگل میں جاتا ہے اور وہاں سے لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اُٹھا کر بازار میں آتا ہے اور اسے بیچتا ہے اور اس طرح اپنا گزارہ چلاتا ہے اور اپنی آبرو اور خودداری پر حرف نہیں آنے دیتا وہ بہت ہی معزز ہے اور اس کا یہ طرزِ عمل لوگوں سے بھیک مانگنے سے ہزار درجہ بہتر ہے نہ معلوم وہ لوگ اس کے مانگنے پر اسے کچھ دیں یا نہ دیں۔

محنت کی کمائی سے کھانے کا جذبہ نوجوانوں میں پیدا کرنا اُن کی ماؤں کا کام ہے۔ میں نے بسا اوقات ماؤں کو جب اُن کے بچے بیکار بیٹھے ہوں یہ کہتے سُنا ہے کہ کیا کریں کوئی مناسب کام نہیں ملتا۔ آنحضرتؐ کا یہ ارشاد انہیں اپنی اولاد کو سُناتے رہنا چاہیئے کہ بیکار بیٹھنے اور سوال کرنے سے ہزار درجہ بہتر ہے کہ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر فروخت کرے یا ہاتھ کی محنت سے کوئی اور کام کرے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
نے
تحریکِ جدید کے سالِ نو کا آغاز فرما دیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کیا جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۵ ماہِ اخاء (اکتوبر) کو تحریکِ جدید کے ۳۵ ویں سال کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو توجہ دلائی کہ اب بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے مطابق اپنی قربانیوں کے معیار کو مزید بلند کرنے کی فوری ضرورت ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے پہلے، دوسرے اور تیسرے دفتر کے چندہ دہندگان کے چندہ کی اوسط کے متعلق کارکنانِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ اپنی کوششوں کو تیز تر کرکے ایک معتدبہ اضافہ کی کوشش کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ یوں شروع فرمایا:-

هَآ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (محمدؐ آیت ۲۹)

اس کے بعد فرمایا:-

اللہ کے نام کے ساتھ جو قادر و توانا اور ربوبیتِ تامہ کا مالک ہے اور جس کے قبضہ میں تمام دل ہیں جب وہ چاہتا ہے اور ارادہ کرتا ہے تو اپنے فضل سے دلوں میں نیک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبدیلیاں پیدا کر دیتا ہے میں تحریک جدید کے سالِ نو کا اعلان کرتا ہوں۔

تحریک جدید کو شروع ہوئے ایک لمبا عرصہ ہو چکا ہے اور اس وقت اسکے مجاہدین کے تین گروہ ہیں جن کو تحریک جدید کی اصطلاح میں دفاتر کہا جاتا ہے یعنی دفتر اوّل، دفتر دوم اور دفتر سوم۔ سالِ رواں کا جب ہم تجزیہ کرتے ہیں تو یہ بات ہمارے سامنے آتی ہے کہ دفتر اوّل (جس کی ابتدا پر ۳۴ سال گزر چکے ہیں) کا وعدہ سالِ رواں کا ایک لاکھ پچپن ہزار روپیہ ہے اور دفتر دوم میں شامل ہونیوالوں کے وعدے تین لاکھ چون ہزار ہیں اور دفتر سوم میں شامل ہونیوالوں کے وعدے اکتالیس ہزار ہیں۔ اگر مختلف دفاتر میں شامل ہونیوالوں کی اوسط فی کس آمد نکالی جائے تو دفتر اوّل کے مجاہدین کی اوسط ۶۴ روپے بنتی ہے۔ بہت سے احباب اس سے بہت زیادہ دیتے ہوں گے اور جو غریب ہیں وہ اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق ہی تحریک جدید میں حصہ لیتے ہوں گے لیکن اوسط ان کی ۶۴ روپے فی کس بنتی ہے۔ اس کے مقابلہ میں دفتر دوم کے مجاہدین کے تحریک جدید کے چندہ کی اوسط انیس روپے بنتی ہے اور ۶۴ روپے اوسط کے مقابلہ میں یہ بہت کم ہے۔ دونوں دفاتر کی اوسط میں بڑا فرق ہے۔

دفتر سوم کے مجاہدینِ مال کی اوسط چودہ روپے فی کس بنتی ہے۔ اس میں اور دفتر دوم کی اوسط میں فرق تو ہے لیکن زیادہ فرق نہیں خصوصاً جب یہ بات ہمارے مدِّ نظر رہے کہ اس میں شامل ہونے والے بہت سے بچے بھی ہیں جنہوں نے ابھی کمانا شروع نہیں کیا۔ ان کے والدین ان کی طرف سے کچھ چندہ تحریک جدید میں ادا کر دیتے ہیں۔ اور جو کمانے والے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں وہ اپنی کمائی کی عمر کے ابتدائی دَور میں سے گزر رہے ہیں۔ کیونکہ دنیا کا یہ قاعدہ ہے کہ جب کوئی انسان ملازمت کرتا ہے تو اسے عام طور پر گریڈڈ (Graded) تنخواہ ملتی ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کی تنخواہ کا ابتدائی حصّہ اُسے ملتا ہے اور پھر ہر سال ترقی ہوتی رہتی ہے۔ اِس طرح اُس کی آمد اُس کی تعلیم، قابلیت اور استعداد کے لحاظ سے کم ہوتی ہے۔ پھر جوں جوں اس کا تجربہ اور عمر بڑھتی جاتی ہے اس کی آمد میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اگر ساتھ ہی اخلاص بھی اپنی جگہ قائم رہے تو اس کے چندہ میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے لیکن بسا اوقات اللہ تعالیٰ تھوڑی نیکی کرنے والوں کو نیکیوں کی مزید توفیق عطا کرتا ہے اخلاص کی نسبت بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اِس لحاظ سے جب مَیں نے غور کیا تو میں اِس نتیجہ پر پہنچا کہ ہم آج دفتر دوم میں شامل ہونے والوں سے یہ امید نہیں کر سکتے کہ ان کی اوسط بھی ۶۴ روپے فی کس تک پہنچ جائے۔ کیونکہ ان میں کم عمر اور ادھیڑ عمر کے بھی ہیں، کم تربیت یافتہ بھی ہیں اور بعد میں داخل ہونے والے بھی ہیں لیکن مَیں نے سوچا اور غور کیا اور مجھے یہ اعلان کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہوتی کہ انیس ۱۹ روپے اوسط بہت کم ہے اور آئندہ سال جو یکم نومبر سے شروع ہو رہا ہے جماعت کے انصار کو (دفتر دوم کی ذمّہ واری آج مَیں انصار پر ڈالتا ہوں) جماعتی نظام کی مدد کرتے ہوئے (آزادانہ طور پر نہیں) یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ دفتر دوم کے معیار کو بلند کریں اور اس کی اوسط انیس روپے سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بڑھا کر تیس روپے فی کس پر لے آئیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ
چونسٹھ روپے فی کس اوسط پر لانا ابھی مشکل ہوگا
اور یہ ایسا بار ہوگا جسے شاید ہم نبھا نہ سکیں لیکن
مجھے یقین ہے کہ اگر ہم کوشش کریں تو اس معیار
کو دفتر اوّل کے چونسٹھ روپے فی کس کے مقابلہ میں
انیس روپیہ سے بڑھا کر تیس روپیہ تک پہنچا سکتے
ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ہمت اور توفیق اور مالوں
میں برکت دے، اخلاص میں برکت دے تو یہی
لوگ تیس سے چالیس اوسط نکالیں گے پھر پچاس
اوسط نکالیں گے پھر ساٹھ اوسط نکالیں گے پھر ستّر
اوسط نکالیں گے اور دفتر اوّل سے بڑھ جائینگے۔
لیکن آئندہ سال کے لئے میں یہ امید رکھتا ہوں
کہ جماعتیں اس طرف متوجہ ہوں گی اور میں حکم
دیتا ہوں کہ انصار اپنی تنظیم کے لحاظ سے جماعتوں
کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں اور کوشش کریں
کہ آئندہ سال دفتر دوم کے وعدوں اور ادائیگیوں کا
معیار انیس روپیہ فی کس اوسط سے بڑھ کر تیس روپیہ
فی کس اوسط تک پہنچ جائے۔ اگر ہم ایسا کرنے میں
کامیاب ہو جائیں تو اس کا نتیجہ یہ نکلیگا کہ سالِ رواں
کے جو تین لاکھ چوّن ہزار روپے کے وعدے ہیں وہ
پانچ لاکھ چالیس ہزار روپیہ تک پہنچ جائیں گے۔

دفتر سوم کے متعلق میرا تاثر یہ ہے کہ
اگرچہ ان کے حالات کے لحاظ سے چودہ اور انیس
کا زیادہ فرق نہیں لیکن اس دفتر میں شامل ہونے
والوں کی تعداد بہت کم ہے یہ ابھی تک تین
ہزار تک پہنچے ہیں لیکن ہم باور نہیں کر سکتے کہ
ہماری آئندہ نسل زیادہ ہونے کی بجائے تعداد
میں پہلوں سے کم ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو وعدہ
دیا تھا کہ میں اُن کے نفوس میں برکت ڈالوں گا
اس وعدہ کو وہ سچّے وعدوں والا پورا کر رہا
ہے اور ہماری آئندہ نسل میں غیر معمولی برکت
ڈال رہا ہے۔ دفتر سوم والوں کا عمر کے
لحاظ سے جو گروپ بنتا ہے یعنی اس عمر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچے اور اس زمانہ میں نئے احمدی ہونے والے۔ ان میں سے جس نسبت سے افراد کو تحریک جدید میں شامل ہونا چاہیئے اس نسبت سے یہ تعداد تین ہزار سے بڑھنی چاہیئے۔ اگلے سال کے لئے میں یہ امید کرتا ہوں کہ جماعت کوشش کرکے اس تعداد کو تین ہزار سے پانچ ہزار تک لے جائیگی اور ان کی اوسط چودہ سے اونچی کرکے بیس تک لے جائیگی اور اس طرح ان کا چندہ ایک لاکھ روپیہ بن جائیگا۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو جائیں تو اس کے نتیجہ میں یعنی ہم اپنی کوششوں میں دعاؤں اور تدبیر اور اللہ کے فضل کو جذب کرنے کے نتیجہ میں کامیاب ہو جائیں گے اور ہمارے وعدے (خدا کرے کہ وصولی بھی اسکے مطابق ہو) پانچ لاکھ پچاس ہزار سے بڑھ کر سات لاکھ نوّے ہزار بن جاتے ہیں اور اس کے لئے جو تدبیریں بتا رہا ہوں وہ علاوہ دُعا کے یہ ہے کہ ہم دفتر دوم کے اخلاص کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں اور ان کی اوسط کو انیس ۱۹ سے بڑھا کر بیس تک لے جائیں اور آئندہ نسل کے دل میں خدمتِ اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ کا جذبہ تیز کریں اور اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب کرے تو ان کی تعداد تین ہزار سے بڑھ کر پانچ ہزار تک پہنچ جائیگی۔ میرے اندازہ کے مطابق تو یہ تعداد بہت بڑھ سکتی ہے لیکن اِس زاویۂ نگاہ سے کہ ہماری یہ پہلی کوشش ہوگی میں نے صرف پانچ ہزار تک کہا ہے۔ ویسے میں سمجھتا ہوں کہ اگر جماعتیں کوشش کریں تو اسے آسانی سے دس ہزار تک لے جا سکتی ہیں۔ لیکن اِس تعداد کو پانچ ہزار تک تو انہیں ضرور لے جانا چاہیئے اور ان کے معیار کی اوسط کو بھی چودہ سے بیس تک کر دینا

چاہیے تاہمارے چندے ساڑھے پانچ لاکھ
سے بڑھ کر قریباً آٹھ لاکھ تک چلے
جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جماعت کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کا ذکر فرمایا اور احباب کی توجہ اِس بات کی طرف مبذول کروائی کہ :-

"اگر ہم آج کی ضرورت کا
تقاضا پورا نہیں کرتے تو پہلے
جو تقاضے ہم نے پورے کئے
وہ بھی رائیگاں جائیں گے۔
کیونکہ ان کا آخری اور حقیقی
نتیجہ نہیں نکلے گا لیکن اگر ہم
اپنی کوششوں کے نتیجہ میں اپنی
بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو مدنظر
رکھتے ہوئے آج کی ضرورتوں
کو پورا کر دیں تو پھر ہمارا
ایک قدم آگے بڑھ گیا اور
پھر اگلے سال ہمارا ایک
قدم اور آگے بڑھ جائے گا
یہاں تک کہ ساری دنیا
میں اسلام غالب آجائے گا
اور ساری دنیا کے دلوں
میں محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کی محبت پیدا
ہو جائے گی۔"

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے مزید فرمایا کہ وہ راہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف لیجانے والی ہیں وہ قربانیوں ہی سے کھلی رکھی جاسکتی ہیں اور جتنا خرچ اللہ تعالیٰ کی راہ میں کیا جائے اتنا ہی انسان ان راہوں پر قدم مارنے والا ہوتا ہے جو اسکی زندگی کے مقصد کو پورا کرتی ہیں اور اسے اپنی حقیقی منزل تک لیجاتی ہیں انسان شیطانی آواز کی طرف متوجہ ہونے کے نتیجہ میں ان راہوں کو تنگ کر دیتا ہے پھر وہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں یہ تنگی کیسے برداشت کروں تنگی تو اس نے خود پیدا کی ہوئی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اگر انسان یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکے ذرائع میں وسعت پیدا کرے تاکہ وہ دین کے لئے قربانی کے معیار کو بلند کر سکے تو اللہ اسکی نسبت کے مطابق اسے وسعت عطا کر دیتا ہے اور قربانی کی توفیق بھی عطا کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سبکو توفیق دے کہ ہم ان راہوں کو کشادہ سے کشادہ تر بناتے چلے جائیں جو ہماری حقیقی منزل تک پہنچتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حافظ سیّد مختار احمد صاحب شاہجہان پوری

صحابی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :-

مَیں "تریاق سلیمانی" ایک مدت سے استعمال کر رہا ہوں اور مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ مَیں ہمیشہ اس کی ایک شیشی اپنے پاس رکھتا ہوں۔ یہ میرے نزدیک امراضِ معدہ کیلئے بہت مفید اور خوش ذائقہ دوا ہے۔

تازہ ہوا، صاف ستھری غذا اور اچھا ہاضمہ راز ہے زندگی کا!

المنار دواخانہ ربوہ نے مفید جڑی بوٹیوں سے امراضِ معدہ کے لئے "تریاقِ سلیمانی" نام سے مفید اور خوش ذائقہ سفوف تیار کیا ہے۔ جو اپنے بیش بہا فوائد اور خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے خاص شہرت حاصل کر چکا ہے۔ چھوٹے بچے بھی تریاقِ سلیمانی شوق سے کھاتے ہیں۔

"تریاقِ سلیمانی" بدہضمی۔ دردِ شکم۔ تبخیر معدہ۔ ہیضہ۔ اسہال، قولنج۔ متلی۔ قے۔ بھوک نہ لگنا قبض اور تبخیر معدہ کی وجہ سے اختلاجِ قلب میں بے حد مفید ہے۔

"تریاق سلیمانی" معدہ اور جگر کو طاقت دیکر بھوک بڑھاتا اور غذا کو جزوِ بدن بننے میں مدد دیتا ہے۔

ایک شیشی گھر اور سفر میں ہمیشہ اپنے پاس رکھیئے اور فوری ضرورت کے وقت فائدہ اُٹھایئے!

قیمت :- ایک روپیہ، دو روپے، چار روپے۔ چھ روپے علاوہ ڈاک خرچ

نوٹ :- فہرست ادویات خط لکھ کر طلب فرمادیں۔ نیز اپنی طبّی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے اور خالص اجزاء واجبی قیمت پر نسخہ جات بنوانے کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں۔

ہر جگہ معقول کمشن پر سٹاکسٹوں کی ضرورت ہے

حمید احمد اختر رجسٹرڈ یونانی پریکٹیشنر

المنار دواخانہ

بالمقابل الکیمسٹ

گولبازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ وسادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور، فون ۲۶۲۲۳

بواسیر اور دمہ کے علاوہ

مندرجہ ذیل آٹھ امراض کیلئے بھی چار خوراکی اکسیریں تیار کی گئی ہیں۔

نزلہ (حلق سے اخراج) زکام۔ دردِ شکم۔ نکسیر۔ ناسور۔ تبخیر معدہ۔ سردرد۔ اور جوڑوں اور اعصاب کا درد۔

دعویٰ: کسی بھی اکسیر کے چار خوراکی کورس سے متعلقہ مرض بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ (قیمت فی کورس ۱۰/-)

ثبوت: کسی بھی مرض کیلئے اکسیر کی ایک آزمائشی خوراک مفت پیش خدمت ہے

○ کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

○ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

بفضلِ خدا تعالیٰ ان بیماریوں سے شفا حاصل کریں۔

بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر، دمہ، پرانا بخار، پتھری ریت، جوڑوں کا درد، اولاد نہ ہونا، جسمانی کمزوری، دماغی و اعصابی کم طاقتی کا

بہترین علاج طلب فرمائیں

مفت خط لکھ کر کتاب "آبِ حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں!۔

چشمہ دواخانہ شیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ بسٹر ڈ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

نورِ فطرت

نسیم سیفی کی دینی اور قومی

نظموں کا مجموعہ

قیمت صرف ایک روپیہ

مع محصول ڈاک

سیفی برادرز۔ ربوہ ضلع جھنگ

دفتر دوم کی

انیس سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اس یادگاری کتاب کی طباعت زیرِ غور ہے

اس میں وہ تمام مجاہدین ہوں گے جن کا چندہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہوگا۔

اسلئے

اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل ربوہ

روزنامہ

الفضل ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار ہے۔
اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپکا جماعتی فرض ہے۔

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ:- چھ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

اپنے خریداروں سے

ہم میں سے کون نہیں چاہتا کہ تحریک جدید کا کام وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے اور اس کام کی تفاصیل سے ساری دنیا آگاہ ہو۔

ماہنامہ تحریک جدید کی اشاعت کی اوّلین غرض یہی ہے کہ احبابِ جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کو تحریک جدید کے کام سے آگاہ کیا جائے۔

اگر آپ نے یہ پرچہ کسی سے مانگ کر پڑھا ہے تو بہتر ہوگا کہ اگلا پرچہ آپ خود خرید کر پڑھیں۔ اس کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے جو آپ ہمیں براہِ راست بھی بھیج سکتے ہیں اور اپنی جماعت میں بھی (دیگر چندوں کے ساتھ) ادا کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ہمیں اطلاع دینا ضروری ہے تاکہ ہم بلا تاخیر آپ کی رقم کی ادائیگی کا اندراج کر لیں۔

اگر آپ اپنے بچوں کو دین کا مجاہد بنانا چاہتے ہیں تو یہ ماہنامہ تحریک جدید انہیں ضرور پڑھنے کے لئے دیں۔ اور اگر آپ کے بچے کسی اور جگہ سکول یا کالج میں پڑھتے ہیں تو اُن کے نام ایک پرچہ لگوا دیجئے۔ صرف دو روپے میں آپ ان کی بہتر تربیت کا انتظام کر دیں گے۔

کسی لائبریری یا ریڈنگ روم کے نام پرچہ لگوا دیجئے۔ آپ کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

مینجنگ ایڈیٹر